© rasailojaraid.com

لیکن دنیا کی آگ کو جہنم کی آگ سے کوئی نسبت ہی نہیں ہے دنیا کی آگ تو اس آگ سے خود پناہ مانگتی ہے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے لہٰذا آگ بجھانے والے آلات جہنم کی آگ سے ہرگز پناہ نہیں دے سکیں گے۔ (حافظ سراج الدین کلاچوی)

اہل علم حضرات کے لیے ایک نادر تحفہ

علمی و تاریخی و شخصیاتی تحقیق کرنے والے اہل علم حضرات اور علماء کرام و مدرسین عظام اور دورۂ تفسیر پڑھانے والے علماء فخام کے لیے محققانہ معلومات افزا کتاب ۔ محرّف قرآن ۔ محقق مصنّف مولانا سید تصدق بخاری کے رشحات قلم کا نتیجہ ۔ یعنی سرسید اپنی تحریرات فاسدہ اور عقائد کاسدہ کے آئینہ میں پہلی بار منظر عام پر آئی ہے جس میں سرسید کی مذہبی دسیسہ کاریوں و شطحیات کا ثبوت انہی کی کتابوں ان کی تحریف القرآن المعروف بہ تفسیر القرآن کے حوالوں سے پیش کرکے ان کا محققانہ و فلسفیانہ رد کیا گیا ہے سرسید نے جنوں ۔ فرشتوں ، جنت و دوزخ کے مخلوق و موجود ہونے کا انکار کیوں کیا ؟ معجزات و کرامات کا مزاح کیوں اڑایا ؟ ان چیزوں پر ایمان رکھنے والوں کو کوڑھ مغز ملا کہہ کر کیا کمایا ؟ علماء اسلام اور محقق اہل علم مؤرخ سرسید کی بابت کیا رائے رکھتے ہیں ؟ سرسید نے قرآن کریم کی تصریحات میں کیا کیا تغیر و تبدل کیا ہے ؟

ان سوالات کے جوابات اور دوسرے بہت سی علمی و تاریخی حقائق کے انکشافات معلوم کرنے کے لیے یہ کتاب منگا کر پڑھیئے ۔ (مولانا سید تصدق بخاری ۔ ۲۲ ۔ سی ۔ وائی بلاک ۔ پیپلز کالونی گوجرانوالہ)

پاکستانی قیادت کے لیے نمونۂ عمل

پاکستانی حکومت ، سیاسی ڈاکوؤں اور بیوروکریٹ لٹیروں میں آپ رہتے ہیں اور ہم یہاں خدا کے فضل سے امن و امان کے علاقہ میں رہتے ہیں مجھ پر امتحان آیا اور اللہ نے کرم کیا پاکستان میں ایک غریب پر کیا گذرتی ہے آپ جانتے ہیں دوحہ قطر میں آپ کے غریب بھائی پر جو گذری ، سن لیجئے گا ۔

۹۴ ۔ ۸ ۔ ۲۴ کو اچانک دل کا دورہ پڑا دل کا پیچ وال بند ہونے والا تھا حمد مستشفیٰ میں ۱۰ ستمبر کو دل کا آپریشن ہوا ۔ برادرم ! آپ جانتے ہیں ہم غریب لوگ ہیں اتنی طاقت ہماری کہاں تھی کہ اتنا مہنگا علاج کرواتے ، اللہ نے فضل کیا حکومت قطر کو وسیلہ بنایا ۔ قطر میں قطریوں کا بھی اور بیرونیوں کا بھی مفت علاج کیا جاتا ہے پہلے روز جو مجھے اٹیک ہوا اس موقع پر جو انجکشن لگایا گیا اس کی قیمت ۱۱۰۰۰ قطری ریال ہے جس سے پاکستانی ۱۰۵۶۰۰ روپیہ بنتا ہے ، پانچ روز جن مشینوں میں رکھا ایک ایک دن کا خرچہ ۵۰۰۰ ہزار ریال تھا میں ایک غریب اور مزدور آدمی ہوں بہرے بس

© rasailojaraid.com